خیر النساء بہتر
(والدہ ماجدہ مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)

بچیوں سے باتیں

اپنے چچا ماموں، خالہ اور پھوپھی کی عزت کرو، اگر پاس ہوں تو ہر وقت خبر لیتی رہو، اگر دُور ہوں تو جا کر بہت اخلاق سے ملو، اگر تم سے عمر سے چھوٹے ہوں اور رشتے میں بڑے، جب بھی اُن کا ادب کرو، جو کچھ کہیں خوشی سے منظور کرو، اگر چہ ناگوار ہو، ایسے رشتوں کی بہنوں کو حقیقی بہن سمجھو، ان سے محبت کرو، ان کو کبھی کبھی اپنے گھر میں بُلا کر ان کی خاطر کرتی رہو۔ جو چیز تمہارے گھر میں ہو، ان کو بھیجتی رہو۔ دعوت وغیرہ میں ان کو سب سے پہلے بُلاؤ، انہیں اپنی رائے میں شریک رکھو خالہ، پھوپھی وغیرہ کو کوئی بے ادبی کی بات نہ کہو، اس کا لحاظ رہے کہ انہیں سُنانا گویا ماں باپ کو سُنانا ہے۔ اگر انہیں قرض دو تو بھُولے سے بھی تقاضہ نہ کرو، نہ دل لگا رکھو کہ تکلیف ہو۔ اگر غریب ہوں تو چھپ چھپ کے مدد کرتی رہو، کبھی نہ یاد کرو کہ ہم نے یہ کیا ہے، وہ کیا ہے۔ اگر وہ کچھ کرنا چاہیں اور اتنی وسعت نہیں رکھتیں اور کرنا ضروری ہے تو اگر تم اتنا مقدور رکھتی ہو تو تم کر گزرو، لیکن کسی پر ظاہر نہ کرو کہ وہ شرمندہ ہوں، بشرطیکہ تمھارے شوہر اور سُسرال والوں کے خلاف نہ ہو، اُن کی عزت اپنے ماں باپ کی عزت سمجھو۔ لڑکیوں میں آج کل یہ پابندی اور اخلاق، مَیں نہیں دیکھتی۔ اگر کچھ روز یہی حالت اور رہی، تو اولاد یہ بھی نہ سمجھے گی کہ ہمارے رشتہ داروں میں کوئی اور بھی ہے یا نہیں، اگر تمہیں کرتے دیکھیں گی، تو ان کی بھی ہمّت ہوگی۔

شوہر کے حقوق (خدمت)

جس کے ساتھ تمہاری شادی ہو اگر وہ مفلس ہو تو تونگر سمجھو، اس کی عزت کرو، جو کہیں اس کے خلاف نہ کرو، بغیر اجازت کسی کام میں ہاتھ نہ لگاؤ، اُن کی خوشی اپنی خوشی پر مقدم رکھو، ہر وقت اُن کے آرام کی فکر رکھو، جو کچھ تمہیں دیں، خوش ہو کے لے لو، اور جس کام کو کہیں ایسی خوبی کے ساتھ کرو کہ وہ خوش ہو جائیں۔ انہیں اس قدر آرام دو کہ وہ بے فکر ہو جائیں اور انہیں اپنی قلیل آمدنی سے تکلیف نہ ہو، زندہ دل ہو کر رہیں، اپنے ہم نشینوں میں عزت پائیں، ان کی ضرورت اپنی ضرورت سے پہلے پوری کرو، انہیں جہاں تک ممکن ہو اچھا کھلاؤ، کپڑے ان کی مفلسی کے دور میں خود سی کر پہناؤ، ان کے سب کام اپنے ہاتھ سے کرتی رہو کسی پر نہ ڈالو، چائے، ناشتہ وقت سے پہلے تیار رکھو، کوئی بات فکر کی اُن سے نہ کہو، فرمائش نہ کرو، اگر وہ نہ کر سکیں گے تو ملال ہوگا۔ تمہاری قسمت میں ہے تو ضرور ملے گا، فرمائش بے کار ہے، جو ضرورت ہو حتی المقدور تمہیں پوری کیا کرو، مردوں کو تکلیف نہ دو، بعضے متحمل مزاج نہیں ہوتے، انہیں سخت تکلیف ہوگی۔

☆☆☆